پاکستان جاگیرداروں، وڈیروں اورسرداروں کے چند خاندانوں کی جاگیرنہیں بلکہ 17 کروڑعوام کا ہے۔الطاف حسین

اگر پنجاب کے عوام اپنی قسمت بدلنا چاہتے ہیں توانہیں جاگیرداروں اوروڈیروں کی جانب دیکھنے کے بجائے خودآگے آناہوگا

ایم کیوایم اقتدارمیں آئی توزمین کی حدمقررکرکے باقی زمین ہاریوں،کسانوں اورمزارعوں میں مفت تقسیم کی جائے گی

پنجاب کے 17 شہروں میں منعقدہونے والے ایم کیوایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔12فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان جاگیرداروں، وڈیروں اورسرداروں کے چند خاندانوں کی جاگیرنہیں بلکہ پاکستان 17 کروڑعوام کا ہے، اگر پنجاب کے عوام اپنی قسمت بدلنا چاہتے ہیں توانہیں جاگیرداروں اوروڈیروں کی جانب دیکھنے کے بجائے خودآگے آناہوگااورعملی جدوجہدکرنی ہوگی۔انہوں نے کہاکہ ملک کی قسمت،نوجوان نسل کے ہاتھوں میں ہےاوروہی ملک کوبچاکرترقی کی راہ پرگامزن کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم اقتدارمیں آئی توزمین کی حدمقررکرکے باقی زمین ہاریوں،کسانوں اورمزارعوں میں مفت تقسیم کی جائے گی۔ان خیالات کااظہارجناب الطاف حسین نے منگل کوروز پنجاب کے 17 شہروں راولپنڈی، ملتان، دریاخان، اٹک، گوجرانوالہ، لاہور، شاہ کوٹ، صادق آباد، ہارون آباد، وہاڑی، دنیاپور، شیخوپورہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، اوکاڑہ، میاں چنوں اورسرگودھامیں منعقدہونے والے ایم کیوایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہاکہ پاکستان 14،اگست 1947ءکوایک آزادملک کی حیثیت سے دنیاکے نقشہ پرابھرا۔ہمیں آزادوطن تومل گیالیکن پاکستان کے 17 کروڑعوام کی اکثریت غریب ومتوسط طبقہ کے مزدوروں،کسانوں،ہاریوں،مزارعین،محنت کشوں اور ملازمت پیشہ افرادکوآزادی کے وہ مزے نہیں ملے جومزے دوفیصدمراعات یافتہ جاگیردار،وڈیرے اوربڑے بڑے زمیندارلوٹ رہے ہیں۔گزشتہ 60 برسوں سے پاکستان بالخصوص پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کومنتخب قانون سازاسمبلیوں میں قانون سازی کاحق نہیں ملا۔انہوں نے کہاکہ جن اسکولوں میں بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں،فوجی جرنیلوں اورسرمایہ داروں کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں وہاں کاتعلیمی نصاب برطانوی اورامریکی ہے جبکہ غریب ومتوسط طبقہ کے بچوں کی تعلیم کیلئے اسکول اورکالج میسرنہیں ہیں،اگرہیں تووہاں کرسیاں اورڈیسک نہیں ہیں اوروہ کھلے آسمان تلے دریوں پربیٹھ کرتعلیم حاصل کرنے پرمجبورہیں۔انہوں نے کہاکہ ملک پرمارشل لاءاورجمہوری حکومتوں کادوررہا،مختلف سیاسی ومذہبی جماعتیں باربارحکومتوں میں آتی رہیں۔ان جماعتوں نے عوام سے روٹی،کپڑااورمکان کے وعدے کئے لیکن 60 برسوں کے دوران مختلف ادوارمیں حکومت میں رہنے کے باوجودان جماعتوں نے غریب عوام بشمول پنجاب کے عوام کوزندگی کی بنیادی سہولیات تک فراہم نہیں کیں۔انہوں نے کہاکہ جوجماعتیں آج الیکشن کے موقع پربڑے بڑے دعوے کررہی ہیں اگروہ اپنے دعوؤں میں سچی ہوتیں تواپنے دوراقتدارمیں وہ پاکستان اوراس کے عوام کی تقدیربدل چکی ہوتیں۔انہوں نے کہاکہ قرآن مجیدمیں اللہ تعالیٰ نے فرمایاہے کہ خدااس قوم کی حالت نہیں بدلتاجب تک کہ وہ قوم خوداپنی حالت بدلنے کی جدوجہدنہ کرے اورقرآن مجیدمیں لکھابرحق ہے۔اسلئے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کواپنی قسمت بدلنے کیلئے خودجدوجہدکرنی ہوگی۔انہوں نے کہاکہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے بچوں کی تعلیم کیلئے وہ اسکول اورکالجزنہیں ہیں جو جاگیرداروں،وڈیروں اورجرنیلوں کے بچوں کوحاصل ہے۔دوفیصدمراعات یافتہ طبقہ کی بڑی بڑی جماعتیں جوجمہوریت کی بات کرتی ہیں ان جماعتوں کے رہنماؤں کی اولادیں پاکستان میں امریکی اوربرطانوی طرزکے انگلش میڈیم اسکولوں اورکالجوں میں تعلیم حاصل کرتی ہیں پھراعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ اوربرطانیہ چلے جاتے ہیں اوروطن واپس آتے ہیں تودادا کے بعدبیٹااوربیٹے کے بعدپوتااقتدارمیں آتاہے،ایک ہی خاندان کے افرادوزیراعظم بنتے ہیں،وزیراعلیٰ بنتے ہیں اوراسی خاندان کے افرادوفاقی وصوبائی وزیربھی بن جاتے ہیں۔آمریت کے خلاف بات کرنے والے بتائیں کہ کیایہ جمہوریت ہے؟ کیاجمہوریت میں بادشاہت کی طرزکی سیاست ہوتی ہے؟انہوں نے مزیدکہاکہ جمہوریت کے معنیٰ عوام کی حکومت،عوام کیلئے اورعوام میں سے ہیں جبکہ پاکستان میں جمہوریت بڑی بڑی جماعتوں کے رہنماؤں،انکے عزیزواقارب اوردوست احباب کے گردگھومتی ہےاوریہ جماعتیں انتخابات کے موقع پراپنی جماعت کے دن رات محنت کرنے،قیدوبندکی صعوبتیں برداشت کرنے اورقربانیاں دینے والے غریب کارکنوں اورجانوں کی قربانیاں دینے والے کارکنوں کے اہل خانہ کوانتخابی ٹکٹ دینے کے بجائے لاکھوں اورکروڑوں روپے میں سینٹ،قومی اورصوبائی اسمبلی کیلئے انتخابی ٹکٹ فروخت کرتی ہیں۔انہوں نے کہاکہ ان حقائق کے باوجودپاکستان بالخصوص پنجاب کے عوام باربارانہی نوابوں،جاگیرداروں اوروڈیروں کی جماعتوں اوران کے نامزدامیدواروں کے پیچھے بھاگتے ہیں،ان کیلئے نعرے لگاتے ہیں،ان کیلئے جلسے جلوس کرتے ہیں،خودبھوکے رہ کرانہیں ووٹ دیکرمنتخب کرواکرایوانوں میں پہنچاتے ہیں۔انہوں نے کہاکہ جوجماعتیں آج عوام اورملک کی تقدیربدلنے کادعویٰ کررہی ہیں کل انکے پاس ایک محل تھااورآج کئی محل ہیں۔انہوں نے اپنی اوراپنے خاندان کی تقدیربدل لی لیکن ملک اورعوام کی تقدیرنہیں بدلی۔انہوں نے دریافت کیاکہ اگرغریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے اس طرزعمل سے مراعات یافتہ طبقہ کی جاگیروں اور 98 فیصدغریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی غربت میں اضافہ ہوتارہےتواس میں غلطی کس کی

ہے؟انہوں نے کہا کہ جن بڑی جماعتوں کی قیادت کسی حادثے کا شکار ہوجائے یا فوت ہوجائے تو ان جماعتوں میں پارٹی کے محنتی اور سینئر کارکن کو چیئر مین نہیں بنایا جاتا بلکہ اسی رہنماء کی اولاد کو چیئر مین بنا دیا جاتا ہے۔ یہ جمہوریت نہیں بلکہ بادشاہت کی طرز کا نظام ہے جو جمہوریت کی کھلی نفی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام کو آسمان سے اتر کر فرشتے نہیں بدلیں گے بلکہ ملک کے عوام کو اپنے اتحاد سے ہی اس فرسودہ نظام کو بدلنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں جتنا جھوٹا اور منفی پروپیگنڈہ ایم کیوایم اور الطاف حسین کے خلاف کیا گیا اتنا پروپیگنڈہ ملک کی دولت لوٹنے والے اور فرسودہ جاگیردارانہ طرز کی حکومت کرنے والی کسی جماعت یا رہنماء کے خلاف نہیں کیا گیا۔منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے پنجاب کے عوام کو گمراہ کیا گیا کہ الطاف حسین اور ایم کیوایم دہشت گرد، پاکستان دشمن ہیں اور ایم کیوایم پنجابیوں اور پختونوں کی دشمن جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم 1987ء سے آج تک الیکشن لڑ کر کامیاب ہوتی رہی لیکن کوئی بھی فرد یا ادارہ یہ ثابت نہیں کرسکتا کہ الطاف حسین یا ایم کیوایم کے کسی بھی منتخب نمائندے نے قومی خزانے سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکر ہڑپ کرلئے۔ اگر ہم خراب لوگ ہوتے تو دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کی طرح ایم کیوایم کے نمائندے بھی سرکاری خزانہ لوٹتے اور اپنے اپنے خاندان کے افراد کو نوازتے۔ دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کی طرح الطاف حسین بھی سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی میں اپنے بہن، بھائیوں اور رشتہ داروں کو منتخب کرا کے بھیجتا۔ اگر الطاف حسین کو اقتدار کا شوق ہوتا تو وہ خود سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی کا وزیر بنتا، وزیر اعظم، چیف منسٹر یا وزیر بنتا لیکن الطاف حسین نے آج تک کونسلر سے لیکر کسی بھی ایوان کیلئے الیکشن نہیں لڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ ہم نے غریب ومتوسط طبقہ کی جماعت بنائی اور جاگیرداروں، وڈیروں کے کرپٹ سیاسی نظام کے خاتمہ اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی حکمرانی کے قیام کی جدوجہد کررہے ہیں۔ ہمارا جرم یہ ہے کہ ہم نے غریب اور مڈل کلاس طبقہ کے پڑھے لکھے افراد کو سینیٹ، قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں بھیجا اور اسی جرم کی وجہ سے ہم پر جھوٹے الزامات لگائے جاتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کراچی میں ایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے صرف اردو بولنے والوں کو ہی نہیں بلکہ پنجابیوں، پختونوں، کشمیریوں اور سرائیکیوں کو بھی ٹکٹ دیئے گئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جن لوگوں کو ملک لوٹ کر تباہ کرنا تھا انہوں نے کردیا اور اب ملک بالخصوص پنجاب کی نوجوان نسل ہی ملک کو مزید تباہی سے بچاسکتی ہے اور وہ ملک کو بچا کر ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب کے عوام ملک کی قسمت بدلنا چاہتے ہیں تو انہیں جاگیرداروں اور وڈیروں کی جانب دیکھنے کے بجائے خود عملی جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب کے عوام بالخصوص نوجوان طبقہ ایم کیوایم کے شانہ بشانہ چلتا رہا تو ایم کیوایم جگہ جگہ چھوٹی چھوٹی صنعتوں کا جال بچھا کر ملک سے بے روزگاری کا خاتمہ کردے گی، ملک بھر میں یکساں نظام تعلیم قائم کیا جائے گا جہاں امیروں اور غریبوں کے بچوں کو یکساں اعلیٰ معیار کی تعلیمی سہولیات میسر ہونگیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں شیعہ، سنی، بریلوی، وہابی اور اہل حدیث اور تمام مکاتب فکر کے لوگ ’’لکم دینکم ولی الدین‘‘ پر عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے عقیدے پر قائم رہیں اور دوسروں کے عقیدے کو نہ چھیڑیں بلکہ ایک دوسرے کے عقائد، مسالک اور عبادت گاہوں کا احترام کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم، پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں کو برابر کا پاکستان تسلیم کرتی ہے اور ان کے بنیادی حقوق کا احترام کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان صرف مسلمانوں کا نہیں بلکہ پاکستان میں جو ہندو، عیسائی، سکھ اور جس جس مذہب کے ماننے والے یہاں رہتے ہیں ان سب کا بھی ہے، وہ بھی برابر کے پاکستانی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت آئی تو ہم تمام مذہبی اقلیتوں کو انکے جائز حقوق دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا قصور یہ ہے کہ وہ مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اعتدال پسندی کی بات کرتی ہے اور اسلام کی اصل تعلیمات کی روح پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلام کے معنی ہی امن وسلامتی کے ہیں اور وہ کسی انسان کو قتل کرنے یا کسی کی گردن مارنا تو کجا کسی کا حق مارنے کا درس بھی نہیں دیتا اور جو لوگ اسلام کے نام پر لوگوں کو قتل کرنے اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی عبادت گاہوں کو جلانے یا نقصان پہنچانے کا درس دیتے ہیں وہ اسلام کی غلط تشریح کرتے ہیں، حضورؐ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ آپ دوسروں کی عبادت گاہوں پر پتھر ماریں گے تو ایک طرح سے انہیں دعوت دیں گے کہ وہ آپ کی عبادت گاہوں پر حملہ کریں۔ انہوں نے مذہبی انتہا پسند عناصر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام امن وسلامتی، مساوات، برداشت اور انسانیت کے احترام کا درس دیتا ہے، خدارا اسلام کی غلط تشریح کرکے اسے دنیا میں بدنام نہ کریں اور اس کا مذاق نہ اڑوائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان کے خلاف سازشیں ہورہی ہیں اور وہ بڑے بڑے جاگیردار اور وڈیرے جنہوں نے قیام پاکستان کی مخالفت کی تھی، جنہوں نے قائداعظم کے بجائے یونینسٹ پارٹی کا ساتھ دیا تھا اور جنہوں نے ملک کو توڑ دیا وہی ملک کے خلاف سازشوں میں شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان جاگیرداروں نے نہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام نے بنایا تھا اور وہی اس کو بچاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ جاگیردار اور وڈیرے مجھے پاکستان دشمن کہتے ہیں جبکہ میرا قصور یہ ہے کہ میں ملک توڑنے کی سازشوں کے خلاف ہوں، میں پاکستان کو بچانا چاہتا ہوں۔انہوں نے پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ چاہیں تو الطاف حسین یا ایم کیوایم کو نہ مانیں لیکن آپ اپنی صفوں سے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت نکال کر اپنی جماعت بنالیں اور جاگیرداروں اور وڈیروں کے قبضہ سے پاکستان کو آزاد کرالیں اور پاکستان کو بچالیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کے چند خاندانوں کی جاگیر نہیں بلکہ پاکستان 17 کروڑ عوام کا ہے، ہمیں پاکستان کو چند خاندانوں کے قبضہ سے آزاد کروانا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب کے عوام اپنی قسمت بدلنا چاہتے ہیں تو انہیں جاگیرداروں اور وڈیروں کی جانب دیکھنے کے بجائے خود آگے آنا ہوگا اور عملی جدوجہد کرنی ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے

کہا کہ پنجاب میں میرے خلاف اسلئے زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا کہ الطاف حسین جاگیردار طبقہ سے نہیں بلکہ مڈل کلاس سے تعلق رکھتا ہے، اس نے غربت دیکھی ہے، اس نے سندھ میں غریب ومتوسط طبقہ میں بیداری پیدا کی اور 2 فیصد اقتدار مافیا کو خطرہ تھا کہ الطاف حسین پنجاب آیا تو پنجاب کے غریبوں میں بھی انکے حقوق کا شعور پیدا کرے گا۔انہوں نے جلسوں میں موجود کارکنوں سے کہا کہ آپ پنجاب میں گھر گھر جا کر عوام کو بتائیے کہ اگر آپ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ اورغریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی چاہتے ہیں، ملک میں انصاف کا نظام، صحیح عدلیہ، انصاف سب کیلئے، یکساں تعلیمی نظام اوراپنی حالت بدلنا چاہتے ہیں تو 18 فروری کو متحدہ قومی موومنٹ کے امیدواروں کے انتخابی نشان پتنگ پر مہر لگا کر اپنا حق ادا کریں۔وکلاء برادری کے احتجاج پر تبصرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج وکلاء یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے موجودہ ججوں کو نہیں مانتے اورجسٹس چوہدری محمد افتخار اوران کے ساتھ والے ججوں کو بحال کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ چوہدری محمد افتخار نے بھی پی سی او کے تحت حلف لیا تھا اورموجودہ ججوں نے بھی پی سی او کے تحت حلف لیا تھا۔اگر پہلے والا پی سی او درست تھا تو آج والا پی سی او غلط کیسے ہوگیا؟ اگرایک چیز غلط ہے تو وہ دونوں کیلئے غلط ہے۔انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کے نعرے لگانے والے اگر واقعی اصولی اورمخلص ہوتے تو ان کا مطالبہ یہ ہوتا کہ جس نے بھی پی سی او کے تحت حلف اٹھایا ہے انہیں ہٹا کر ان تمام ججوں کو بحال کیا جائے جنہوں نے 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا تھا۔جناب الطاف حسین نے تمام تر مخالفتوں اورمنفی پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم میں شامل ہونے اورثابت قدم رہنے پر ایم کیوایم پنجاب کے کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے پنجاب کے 17 شہروں میں جلسوں کے انتظامات کرنے والے کارکنوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

علامہ اقبال کا پیغام ہی ایم کیوایم کا منشور ہے۔الطاف حسین

لندن---12 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ شاعر مشرق علامہ اقبال کا پیغام ہی ایم کیوایم کا منشور ہے۔انہوں نے یہ بات آج پنجاب کے 17 شہروں راولپنڈی ،ملتان، دریا خان، اٹک، گوجرانوالہ، لاہور، شاہ کوٹ، صادق آباد، ہارون آباد، وہاڑی، دنیا پور، شیخوپورہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، اوکاڑہ، میاں چنوں اورسرگودھا میں ایم کیو ایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے مخالفین پنجاب کے عوام کو گمراہ کرنے کیلئے الزام لگاتے ہیں کہ کہتے ہیں کہ یہ علامہ اقبال کے خلاف ہیں جبکہ ایم کیوایم کا منشور وہی ہے جو علامہ اقبال نے کئی سال پہلے دیا تھا، اس موقع پر جناب الطاف حسین نے علامہ اقبال کی ایک مشہور نظم کے یہ اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے،

اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگادو
کاخِ امراء کے درودیوار ہلادو
سلطانیء جمہور کا آتاہے زمانہ
جو نقشِ کہن تم کو نظر آئے مٹادو
جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلادو

نوجوان معاشرے سے جہیز کی لعنت کے خاتمہ کیلئے بغیر جہیز کے شادی کریں۔ الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔12فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایک بار پھر نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ معاشرے سے جہیز کی لعنت کے خاتمہ کیلئے بغیر جہیز کے شادی کریں۔انہوں نے یہ بات آج پنجاب کے 17 شہروں راولپنڈی ، ملتان، دریا خان، اٹک، گوجرانوالہ، لاہور، شاہ کوٹ، صادق آباد، ہارون آباد، وہاڑی، دنیا پور، شیخوپورہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، اوکاڑہ، میاں چنوں اور سرگودھا میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے ملک خصوصاً پنجاب کے غیور نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج لاکھوں خاندانوں میں غریبوں کی ہزاروں بچیاں گھروں میں بیٹھی بوڑھی ہورہی ہیں کیونکہ انکے غریب والدین اسلئے انکے ہاتھ پیلے نہیں کرسکتے کہ وہ اپنی غربت کے سبب جہیز نہیں دے سکتے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے نوجوان آج عہد کریں کہ جو بھی شادی کرے گا وہ جہیز نہیں لے گا اور ہم ملکر ملک سے جہیز کی لعنت کا خاتمہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری نہیں کہ آپ اقتدار میں آکر ہی عوام کی خدمت کریں، آپ اقتدار میں آئے بغیر بھی لوگوں کے دکھ کم کرسکتے ہیں۔انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ آپ آگے بڑھیں اور کہیں کہ ہمیں جہیز نہیں چاہیے، آپ کے اس عمل سے ہزاروں غریب بچیوں کے ہاتھ پیلے ہوسکتے ہیں اور ہزاروں غریب والدین کا یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ جناب الطاف حسین کی اس بات پر جلسوں میں شریک خواتین نے زوردار تالیاں بجا کر انکی اس بات کا خیر مقدم کیا۔

ایم کیوایم کے تحت کل لیاقت آباد، لانڈھی، بلدیہ اور کلفٹن میں انتخابی جلسے منعقد ہوں گے
جلسوں سے قائد تحریک الطاف حسین خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

الیکشن 2008ء کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام کل بروز بدھ مورخہ 13 فروری کو کراچی کے چار مقامات پر بڑے انتخابی جلسے منعقد ہوں گے جن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے براہ راست ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ یہ انتخابی جلسے شام چار بجے لیاقت آباد کے علاقے ایف سی ایریا گراؤنڈ، لانڈھی نمبر 2 میں آر آر میموریل گراؤنڈ، بلدیہ ٹاؤن میں C-3 سعید آباد کے البیرونی گراؤنڈ اور کلفٹن میں دہلی کالونی گراؤنڈ میں منعقد ہوں گے۔ لیاقت آباد میں منعقد ہونے انتخابی جلسہ عام میں ایم کیوایم لیاقت آباد، ناظم آباد، گلبہار، نارتھ ناظم آباد اور فیڈرل بی ایریا، لانڈھی کے جلسہ عام میں ایم کیوایم لانڈھی، کورنگی، پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی اور کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی، بلدیہ ٹاؤن کے جلسہ عام میں ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن، پاک کالونی، پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی اور کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی جبکہ کلفٹن کے انتخابی جلسہ عام میں ایم کیوایم کلفٹن اور ڈیفنس سیکٹر کے کارکنان وعوام اور مذکورہ بالا علاقوں سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواران شرکت کریں گے۔ ایم کیوایم کی جانب سے انتخابی جلسوں کے انعقاد کی تیاریاں اپنے حتمی مراحل میں داخل ہوگئیں ہیں جبکہ لیاقت آباد، لانڈھی، بلدیہ ٹاؤن اور کلفٹن میں ایم کیوایم کی جانب سے انتخابی ریلیاں نکالی جارہی ہیں اور حق پرست امیدواروں کے انتخابی دفاتر پر تنظیمی ترانے بجائے جارہے ہیں جن کے باعث ان علاقوں میں زبردست گہما گہمی دکھائی دے رہی ہے۔

کھارادر میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم اولڈ لیاری سیکٹر کمیٹی کے رکن شکیل احمد بلوچ کو شہید کردیا

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

کھارادر کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے متحدہ قومی موومنٹ اولڈ لیاری سیکٹر کمیٹی کے رکن شکیل احمد بلوچ کو شہید کردیا۔ (انا اللہ وانا الیہ راجعون) تفصیلات کے مطابق شکیل احمد بلوچ صدر ٹاؤن کے شعبہ صحت میں ملازمت کرتے تھے اور آج صبح کھارادر میں جعفری چوک نزد پنجابی کلب میں صفائی ستھرائی کے امور کی نگرانی کررہے تھے جہاں تین مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کردی۔ مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شکیل احمد بلوچ کے سینے پر گولی لگی اور وہ شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں شدید زخمی حالت میں سول اسپتال لے جایا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی تھی تاہم وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری، صدر ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد دلاور، ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے اراکین اور اولڈ لیاری سیکٹر کمیٹی کے ارکان سول اسپتال پہنچ گئے۔ اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ شکیل احمد بلوچ کی شہادت پر ایم کیوایم کے کارکنان اور شہید کے لواحقین شدت غم سے نڈھال تھے اور پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے رہنماؤں نے شدت غم سے نڈھال شہید کے لواحقین اور کارکنان کو دلاسہ دیا اور انہیں صبر کی تلقین۔

شکیل احمد بلوچ کی شہادت محمد زبیر کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم اولڈ لیاری سیکٹر کمیٹی کے رکن شکیل احمد بلوچ شہادت اور ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 138 کے کارکن محمد زبیر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شکیل بلوچ شہید اور محمد زبیر کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شکیل شہید اور محمد زبیر کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 138 کے کارکن محمد زبیر، ایم کیوایم آگرہ تاج سیکٹر کی کمیٹی کے رکن سید انور شاہ اور یونٹ ہنگورہ آباد کے یونٹ انچارج سید اختر شاہ کے والد سید حسین شاہ، ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 70 کے کارکن عبدالکلیم کی والدہ محترمہ بسم اللہ خانم اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 77 کے کارکن رحمان کی والدہ محترمہ طاہرہ خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

شکیل احمد بلوچ کا قتل پر امن انتخابی ماحول کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے، رابطہ کمیٹی
ایم کیوایم کے کارکنان پرامن رہ کر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں

کراچی۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کھارادر کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم اولڈ لیاری سیکٹر کمیٹی کے رکن شکیل احمد بلوچ کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو کراچی کا پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ کرنے کی گھناؤنی سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض عناصر ملک بھر میں ایم کیوایم کے پیغام کے فروغ اور عوام میں شعوری بیداری کے عمل سے شدید خوف زدہ ہیں اور دہشت گردی کی کارروائیوں کے ذریعے کراچی کا پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ کرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ شکیل احمد بلوچ شہید کا بہیمانہ قتل ایم کیوایم کے پرامن کارکنان کو مشتعل کرنے اور کراچی کا پرامن انتخابی ماحول تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے اپیل کی کہ وہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو سمجھیں، کسی بھی اشتعال انگیزی کے جواب میں ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف، نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور نگراں وزیراعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوتہ سے مطالبہ کیا کہ شکیل احمد بلوچ کے بہیمانہ قتل کا فوری نوٹس لیا جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی نے شکیل احمد بلوچ شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شکیل احمد بلوچ شہید کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

فیڈرل بی ایریا گوہر آباد کی پنجابی، سرائیکی، پختون اور گلگتی قومیتوں کے افراد نے حق پرست امیدوار برائے این 246 سفیان یوسف کی حمایت کا اعلان کر دیا

کراچی ۔۔۔12، فروری 2008ء

فیڈرل بی ایریا بلاک 15 کے علاقے گوہر آباد کی پنجابی، سرائیکی، پختون اور گلگتی قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے حق پرست امیدوار برائے این اے 246 سفیان یوسف کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ میں کیا۔ اس موقع پر سفیان یوسف اور ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سفیان یوسف نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک بھر میں غریب و متوسط طبقے کے جائز حقوق کی جدوجہد کر رہی ہے اور اقرباء پروری کے بجائے میرٹ پر یقین رکھتی ہے۔

نارتھ ناظم آباد نصرت بھٹو کالونی میں آباد راجستھان کی راجپوت برادری کے سینکڑوں افراد نے حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کر دیا

کراچی ۔۔۔12، فروری 2008ء

نارتھ ناظم آباد نصرت بھٹو کالونی میں آباد راجستھان کی راجپوت برادری کے سینکڑوں افراد نے آئندہ انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے ایم کیو ایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت نصرت بھٹو کالونی میں منعقدہ ایک اجتماع میں کیا اجتماع میں پی پی او سی کے اراکین نے بھی شرکت کی۔ راجپوت برادری کے نمائندوں اجتماع سے نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ بلا امتیاز و تفریق عوام کی عملی خدمت کر رہی ہے۔ انہوں نے راجپوت برادری سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج خورشید مکرم نے کہا کہ حق پرستی کے پیغام کو سازشوں سے روکا نہیں جا سکتا اور نہ ہی مظلوم عوام کو ایم کیو ایم سے دور کیا جا سکتا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے، عبدالوسیم سرجانی کے علاقے اللہ ڈینو گوٹھ میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی ۔۔۔12، فروری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 243 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار عبدالوسیم نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں گزشتہ روز سرجانی ٹاؤن کے علاقے اللہ ڈینو گوٹھ میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ عبدالوسیم نے کہا کہ ایم کیو ایم کی جدوجہد کا مقصد ملک بھر کے عوام کے بنیادی حقوق کا حصول ہے اور ایم کیو ایم نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی طرح زبانی جمع خرچ پر یقین نہیں رکھتی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

عوام ووٹ کا حق لازمی استعمال کریں، محمد عادل خان سرجانی اور اورنگی ٹاؤن میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔12، فروری 2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 97 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار محمد عادل خان نے کہا ہے کہ ووٹ کا حق قیمتی امانت ہے اور ملک بھر کے عوام پر لازم ہے کہ وہ ووٹ کا حق استعمال کر کے اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں۔ یہ بات انہوں نے اورنگی ٹاؤن اور سرجانی ٹاؤن میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماعات میں نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ محمد عادل خان نے کہا کہ ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے باعث ہاری، کسان

اورمزدور طبقہ کے افراد من پسند امیدوار کے حق میں اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال نہیں کر سکتے اور مظلوم عوام کے ووٹوں کی اہمیت کو ایم کیو ایم نے ہی صحیح معنوں میں اجاگر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب کرائیں۔

ایم کیو ایم اپنی سابقہ پانچ سالہ کارکردگی پر فخر کرتی ہے،عبدالحسیب،محمد حنیف شیخ

بلدیہ ٹاؤن کے بلوچ محلّہ میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے حق پرست امیدواروں کا خطاب

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 92 عبدالحسیب اور برائے پی ایس 91 محمد حنیف شیخ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کو اپنی پانچ سالہ کارکردگی پر فخر ہے اور اسی کارکردگی کی بنیاد پر حق پرست امیدوار آئندہ انتخابات میں تاریخی کامیابی حاصل کریں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلدیہ ٹاؤن کے بلوچ محلّہ میں منعقدہ بڑے انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں بلوچ اکابرین اور معززین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران نے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن میں گزشتہ تین سال کے دوران حق پرست قیادت نے ساڑھے 19 کروڑ روپے کے کام کروائے گئے ہیں جن میں سب سے اہم کام بلدیہ ٹاؤن کے عوام کیلئے 50 بستروں کے اسپتال کا ہے،اس کے علاوہ افضاء الطاف حسین چین آف ڈسپنسریز کے تحت ماڑی پور،اتحاد ٹاؤن،کوکن کالونی اور اسلام نگر میں ڈسپنسریاں بھی قائم کیں اور پانی،سیوریج اور روڈ کے ازسرِ نوتعمیراتی کام کرائے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت عوامی خدمت کا جذبہ لیکر ہی میدان سیاست میں اتری ہے اور عوامی خدمت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

ایم کیو ایم،این ایف سی ایوارڈ میں سندھ کے جائز حق کیلئے اصولی مؤقف رکھتی ہے،سید سردار احمد

گلشن اقبال یو کے اسکوائر،القدوس اپارٹمنٹ،منوں گوٹھ،جیل کوارٹر اور سوسائٹی میں اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 116 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار سید سردار احمد نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کی منصفانہ تقسیم کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور این ایف سی ایوارڈ میں سندھ کے جائز حق کے لئے اصولی مؤقف رکھتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے سلسلے میں بلاک 14 گلشن اقبال کے یو کے اسکوائر،القدوس اپارٹمنٹ،منوں گوٹھ پی آئی بی کالونی،جیل کوارٹر سوسائٹی میں انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سید سردار احمد نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کے مسئلہ پر ایم کیو ایم نے جو اصولی مؤقف اختیار کیا ہے اس کا فائدہ صوبہ سندھ اور اس کے عوام کو ہوگا۔انہوں نے کہا کہ عوام کے دلوں میں گھر کرنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی سوچ اور فکر وفلسفہ کے فروغ کی ضرورت ہے۔

پاکستان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار قومی لٹیرے ہیں،فیصل سبزواری

گلستان جوہر اور اسکیم 33 کے مختلف علاقوں میں انتخابی اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 126 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ پاکستان کی موجودہ صورتحال کے ذمہ دار قومی لٹیرے ہیں اور پاکستان کی سلیت اور معیشت کو جن عناصر سے خطرات لاحق ہیں وہ نئے روپ بدل کر سیاسی میدان میں کود پڑے ہیں۔یہ بات انہوں انتخابی مہم کے سلسلے میں گلستان جوہر اور اسکیم 33 کے مختلف علاقوں میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔فیصل سبزواری نے کہا کہ مشکل حالات میں عوام کا ساتھ چھوڑ جانے اور ملک کی دولت کو لوٹ کر فرار ہونے والوں کو عوام کو کبھی معاف نہیں کریں گے اور عوام آئندہ انتخابات میں ایسے نام نہاد سیاستدانوں کا سخت احتساب کریں گے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ اور نظریہ ہی عوامی مسائل کے حل اور مفاد پرستوں سے نجات کا راستہ دکھاتا ہے۔

ظلم وجبر سے عوام کی سوچ پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی، انور عالم

حسین آباد میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج وحق پرست امیدوار برائے پی ایس 106 انور عالم نے کہا ہے کہ ظلم وجبر سے عوام کی سوچ وفکر پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی اور نہ ہی سازشوں کے ذریعے باشعور عوام کو حق پرستی کی جدوجہد سے باز رکھا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز حسین آباد میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ کارنر میٹنگ سے حق پرست امیدوار برائے این اے 249 سفیان یوسف اور برائے پی ایس 105 خالد بن ولایت نے بھی خطاب کیا۔ انور عالم نے کہا کہ پاکستان کو نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں گزشتہ 60 برس میں کچھ بھی نہیں دے سکیں اور ملک وقوم کے موجودہ حالات کی تمام تر ذمہ داری ان ہی جماعتوں کے رہنماؤں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اپنی بساط سے بڑھ کر ملک بھر کے عوام کی خدمت کررہی ہے۔ اجتماع سے دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حق پرستی کا پیغام ملک بھر میں پھیل رہا ہے اور اب فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے دن گنے جاچکے ہیں۔

ملک کی نازک صورتحال میں سیاسی ومذہبی جماعتیں افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کریں، ساجد احمد، وسیم احمد

حق پرست امیدواران کا درخشان سوسائٹی میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این 257 ساجد احمد اور برائے پی ایس 121 وسیم احمد نے کہا ہے کہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کو محاذ آرائی اور انتشار کی سیاست سے گریز کرنا چاہئے اور سیاسی اختلافات کے حل کیلئے افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ یہ بات انہوں نے انتخابی مہم کے سلسلے میں اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے درخشاں سوسائٹی میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ساجد احمد اور وسیم احمد نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال اتحاد ویکجہتی کا تقاضہ کررہی ہے اگر سیاسی ومذہبی جماعتوں نے اختلاف برائے اختلاف کی روش نہ بدلی اور سیاسی تدبر کا مظاہرہ نہیں کیا تو تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

جاگیردارانہ نظام ہی عوامی مسائل کی اصل جڑ ہے، ساجد احمد، نثار پہنور

اردو نگر میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 257 ساجد احمد اور برائے پی ایس 127 نثار پنہور نے کہا ہے کہ ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام ہی عوامی مسائل کی اصل جڑ ہے۔ ملیر کے علاقے اردو نگر میں منعقدہ بڑے اجتماع سے خطاب کرتے انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک بھر کے 98 فیصد عوام کو تعلیم، صحت، روزگار فراہم کرنا چاہتی ہے تاکہ ملک کے عوام کے مستقبل کو سنوارا جاسکے اور پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شامل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے اپیل کی کہ وہ 18 فروری کے دن اپنے قیمتی ووٹ کا حق ضرور استعمال کریں اور پتنگ کے نشان پر مہر لگا کر ایم کیوایم پر اپنے اعتماد کا اظہار کریں۔

حق پرستی کی جدوجہد میں تحریک کے شہداء کا لہو شامل ہے، شیخ صلاح الدین، عبدالوسیم، فرحت خان

ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر کے تحت شہداء کے لواحقین کے اعزاز میں منعقدہ عشائیہ کی تقریب سے حق پرست امیدواران کا خطاب

کراچی۔۔۔12، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ نیو کراچی سیکٹر کے زیراہتمام گزشتہ روز ایم کیوایم کے شہید کارکنان کے لواحقین کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا جس میں حق پرست امیدواران عبدالوسیم، فرحت خان، معین خان، معید صدیقی، اظہار الحسن اور شیخ صلاح الدین کے علاوہ ایم کیوایم کے شہداء کے لواحقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران نے کہا کہ حق پرستی کی جدوجہد میں تحریک کے شہداء کا لہو شامل ہے اور جس تحریک میں شہیدوں کا لہو شامل ہوجائے اس تحریک کو دنیا کی کوئی طاقت ختم

نہیں کرسکتی۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی اس جدوجہد میں قائدتحریک جناب الطاف حسین کے بھائی ناصرحسین اور بھتیجے عارف حسین سمیت ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کردیا گیالیکن ایم کیوایم ظلم وستم اور جبرواستبداد کے ذریعے ایم کیوایم کو ختم نہ کیا جاسکا اور ایم کیوایم آج بھی قائم ودائم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم اپنے شہیدوں کا لہورائیگاں نہیں جانے دے گی اور حق پرستی کی یہ جدوجہد کامیابی کے حصول تک جاری رہے گی۔

ایم کیوایم نے غریب طبقہ کو سراٹھا کر جینے کا حق دیا ہے،محمد معین عامر

کورنگی 32/D اور Q ایریا میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 125 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزدحق پرست امیدوار محمد معین عامر نے کہا ہے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جدوجہد کا مقصد ملک کے منتخب ایوانوں میں غریب ومتوسط طبقے کے افراد کو پہنچانا ہے تاکہ وہ اپنے جائز حقوق کا تحفظ خود کرسکیں۔یہ بات انہوں نے کورنگی 32/D اور Q ایریا میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔معین عامر نے کہا کہ ایم کیوایم اپنی نوعیت کی منفرد جماعت ہے جس نے عملیت پسندی کا مظاہرہ کرکے غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ افراد کو اسمبلیوں میں بھیجا اور انہیں سراٹھا کر جینے کا حق دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جس دن ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام اپنی صفوں سے قیادتیں منتخب کرکے ایوانوں میں بھیجیں گے اس دن ملک کی قسمت بدلنے کا آغاز ہوجائے گا۔

ایم کیوایم ساحلی علاقوں کے عوام کی پسماندگی دورکرنا چاہتی ہے،کے ایس مجاہد بلوچ،شیخ فیروز

کیماڑی کے بنیا چوک محمد کالونی میں منعقدہ انتخابی جلسہ سے خطاب

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے انتخابی مہم کا سلسلہ زوروشور سے جاری ہے اور شہر کے ہر علاقے میں منعقد ہونے والی انتخابی کارنر میٹنگوں کے انعقاد کے باعث عوام میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز بنیا چوک محمدی کالونی کیماڑی میں انتخابی اجتماع منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کے نامزدحق پرست امیدواروں نے شرکت کی۔اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار برائے این اے 239 کے ایس مجاہد بلوچ اور برائے پی ایس 89 شیخ محمد فیروز کہا ہے کہ ایم کیوایم کراچی کے ساحلی علاقوں کی پسماندگی دورکرکے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کیماڑی کے علاقے سے ایم کیوایم کے نمائندے کامیاب نہیں ہوئے لیکن حق پرست قیادت نے کیماڑی کے عوام کی بھی بے لوث خدمت کی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ایم کیوایم بلاامتیاز وتفریق عوام کی عملی خدمت کررہی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی ترقی وخوشحالی کیلئے حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر بلدیہ ٹاؤن کے کارکن ندیم کو بنیادی رکنیت سے خارج کردیا

فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے عارف شاہ،پی آئی بی کے محمد اکرم،دادوزون کے حسین بخش سولنگی اور کورنگی کے شاہ حسین کی غیرمعینہ مدت کیلئے معطلی

کراچی۔۔۔12،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی کرنے پر ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 191 کے کارکن ندیم ولد محمد فاروق کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی کی بناء پر ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 144 کے کارکن عارف شاہ ولد اختر حسین،ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 48 کے کارکن محمد اکرم ولد نذر محمد،ایم کیوایم دادوزون کے کارکن حسین بخش سولنگی ولد کوڑو خان اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے آفس سیکریٹری شاہ حسین ولد مختار حسین کو غیرمعینہ مدت کیلئے معطل کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا افراد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

☆☆☆☆☆